

عورتوں کے بین الاقوامی دن کے لیے

23 فروری، 2010 کو دیا جانے والا

وزیر خارجہ کا وڈیو پیغام

8 مارچ کو عورتوں کا بین الاقوامی دن منایا جاتا ہے۔۔ یہ وہ دن ہے جب ہم اس پیش رفت پر غور کرتے ہیں جو دنیا نے عورتوں کے حقوق کی ترقی کے سلسلے میں کی ہے، اور اس بات کا ادراک کرتے ہیں کہ ابھی کیا کچھ کرنا باقی ہے۔ اس سال ایک ایسی سالگرہ منائی جا رہی ہے جو مجھے بہت عزیز ہے۔ پندرہ سال قبل، دنیا بھر سے آئی ہوئی عورتوں اور مردوں کے ساتھ میں نے بیجنگ میں عورتوں کے بارے میں اقوام متحدہ کی چوتھی عالمی کانفرنس میں شرکت کی تھی۔ اُس کانفرنس کے پیغام کی گونج ساری دنیا میں واضح طور پر سنی گئی اور اس کی بازگشت آج بھی بلا تخصیص مختلف ثقافتوں اور براعظموں میں سنی جا رہی ہے: انسانی حقوق عورتوں کے حقوق ہیں، اور عورتوں کے حقوق انسانی حقوق ہیں۔ بیجنگ میں ایک سو نو اسی ملکوں کے نمائندوں نے ایک لائحہ عمل منظور کیا جس میں عہد کیا گیا کہ تعلیم، علاج معالجے کی سہولتوں، روزگار، اور کریڈٹ تک عورتوں کی رسائی کو بہتر بنایا جائے اور ان کے تشدد سے پاک زندگی گزارنے کے حق کی حفاظت کی جائے۔

ہم نے شاندار ترقی کی ہے لیکن ہمیں ابھی بہت لمبا سفر طے کرنا ہے۔ دنیا کے غریب، بیمار، غذائیت سے محروم، اور کم تعلیم یافتہ لوگوں میں، عورتیں اب بھی اکثریت میں ہیں۔ شاذ و نادر ہی ایسی ہوتا ہے کہ عورتوں کی وجہ سے کوئی پُر تشدد تصادم واقع ہوتا ہو، لیکن اس کے نتائج کا خمیازہ اکثر انھیں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ تنازعات کو ختم کرنے کے لیے امن اور سلامتی کے بارے میں جو مذاکرات ہوتے ہیں، عورتیں ان میں موجود نہیں ہوتیں۔ ان کی آوازوں کو کوئی سن ہی نہیں رہا ہے۔

آج امریکہ نے عورتوں کو اپنی خارجہ پالیسی کا ایک بنیادی پتھر قرار دیا ہے کیوں کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسا کرنا صحیح ہے۔ لیکن ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ دانشمندی کا تقاضا بھی یہی ہے۔

دنیا بھر کی عورتوں اور لڑکیوں کی صلاحیتوں کو ترقی دینے کے لیے پیسہ لگانا، عالمی اقتصادی ترقی، سیاسی استحکام، اور دنیا بھر میں عورتوں۔۔ اور مردوں کی خوشحالی میں اضافے کا ایک یقینی طریقہ ہے۔

آئیے، آج عورتوں کے بین الاقوامی دن کے موقع پر، ہم ایک بار پھر خود کو عورتوں اور لڑکیوں کے حقوق کو ترقی دینے اور ان کی حفاظت کے لیے وقف کر دیں، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ اکیسویں صدی میں کوئی پیچھے نہ رہ جائے، ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کام کریں۔